السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل محکمہ صحت کی ٹیمیں گھر گھر جا کر ۵سال تک عمر کے بچوں کو اور ۱۵ سے ۴۵ برس تک کی عورتوں کو پولیو، تشنج وغیرہ مفروضہ بیماریوں کے نام پر ٹیکے لگاتی ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو ان بیماریوں سے دوچار بھی نہیں کیا ہے، کیا اس قسم کی حفاظت جائز ہے جب کہ قرآن کریم میں تو یہ آیت اس کے اُلٹ ہے یعنی

وَإِذا مَرِضتُ فَهُوَ يَشفينِ ٨٠ ... سورة الشعراء

(جب میں بیمار (پہلے) ہوتا ہوں پھر وہ (بعد) شفا دیتا ہے۔'' (عبدالرزاق اختر، محمدی چوک، حبیب کالونی گلی نمبر ۱۲، رحیم یار خان) (مارچ ۲۰۰۵''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

' اس آیت کا قطعاً یہ معنی نہیں کہ احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کرنی چاہئیں، شرع میں علاج معالجے کا حکم ہے، رسول اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا 'فَتَدَاوَوْا

(پس علاج کرو'' (سنن أبی داود، بَابٌ فِی الْأَدْوِیَةِ الْمَکْرُوهَةِ، رقم: ۳۸۷۴، السنن الکبرٰی للبیهقی، رقم: ۱۹۶۸۱''

دوائی کا استعمال اللہ کی طرف سے شفاء کا ذریعہ ہے، جس سے انکار کی گنجائش نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 601

محدث فتویٰ